از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا، بذریعے چیف آف ریوینیو، سینٹرل کولفیلڈز لمیٹڈ، رانچی

بنام

جانکی مہتو و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 2 اپریل، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

عبوری روک-عدالت عالیہ-ایوارڈ کے خلاف اپیل-قرار پایا کہ، عدالت عالیہ کو ایوارڈ پر عمل درآمد پر عبوری روک لگانی چاہیے تھی-اپیل کے زیر التواء روک برقرار رہے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6980-7017، سال 1996۔

متفرقہ اپیل نمبری 495، 482، 470-71، 475، 493، 472، 479، 490، 485، 476، 474، 484، 487، 496، 483، 493، 504، 478، 492، 488، 469، 489، 481، 473، 486، 468، 480، 477، 491، 497، 502، 498، 505، 499، 503، 500 اور 501، سال 1993 میں بہار عدالت عالیہ کے 25.11.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے او پی کھیتان اینڈ کمپنی کے لیے سنجے کھیتان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

جو نوٹس فریقین نمبر 1، 6، 8 تا 11، 14، 16، 18، 20 تا 24، 28، 31، 34، 36 تا 39، 41 تا 45، 48 تا 98، 100 تا 109، 111 اور 113 کو جاری کیے گئے، وہ قابلِ تسلیم سمجھے جائیں گے کیونکہ یہ نوٹس تصدیقی ڈاک کے ذریعے رسید طلب کے ساتھ بھیجے گئے اور واپس نہیں آئے۔ اس لیے ان

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی ترسیل تسلیم کی جاتی ہے۔اسی طرح فریقین نمبر12، 13، 17، 33اور 47 کو بھیجے گئے نوٹس واپس آئے ہیں لیکن کسی تاریخ کے بغیر، اس لیے ان کو بھی قابلِ تسلیم تصور کیا جائے گا۔

واحد سوال یہ ہے کہ کیا عدالت عالیہ نے درخواست کے مطابق عبوری ہدایات دینے میں جواز پیش کیا۔مقدمے کے حالات کے پیش نظر، ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے ایوارڈ پر عمل درآمد پر عبوری روک لگا دی ہو گی جو کہ عدالت عالیہ میں اپیلوں کا موضوع ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔جیسا کہ درخواست کی گئی ہے، اپیل کے زیر التواء روک بر قرار رہے گی گی۔عدالت عالیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپیلوں کو جلد از جلد نمٹائے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document